

Foundation-of-Marriage-Lecture-1

شادی اور خاندان کی بائبل بنیادیں

کورس کا آغاز

شادی اور خاندان کی بائبل بنیادیں۔ : آج ہم ایک نئے کورس کا آغاز کرتے ہیں جس کا عنوان ہے اس کورس میں ہم عہدِ عتیق اور عہدِ جدید دونوں سے یہ سیکھیں گے کہ کلامِ مقدس شادی اور گھرانے کے بارے میں کیا تعلیم دیتا ہے۔ اور جہاں ضرورت ہو وہاں میں تمہارے سامنے بعض عملی باتیں بھی پیش کروں گا۔

پہلی تقریر: شادی کی بنیادی روایت

ہماری پہلی تقریر اُس بنیادی روایت پر ہے جس میں نکاح کے قانون کو سب سے پہلے قائم کیا گیا۔ یہ ہمیں پیدائش کے صحیفہ کے پہلے تین ابواب میں ملتی ہے۔ یہ تین ابواب شادی کی ابتداء، اُس کے مقصد اور میاں بیوی کے فرائض کو بیان کرتے ہیں۔ آنے والی تقریروں میں ہم اس مقدس تاریخ کو ترتیب کے ساتھ ملاحظہ کریں گے، مگر آج ہم پیدائش کے پہلے تین ابواب سے آغاز کرتے ہیں۔

عہدِ جدید کی روشنی

اگرچہ ہمارا آغاز عہدِ عتیق سے ہے، تو بھی وقت پر ہم یہ بھی دیکھیں گے کہ عہدِ جدید کیا فرماتا ہے۔ کیونکہ پیدائش سے لے کر مکاشفہ تک ہم یہ جائزہ لیں گے کہ الہامی کلام شادی اور خاندان کے بارے میں کیا بیان کرتا ہے۔

پس ہم آدم اور حوا، خدا کے وعدے ابراہام کو، موسیٰ کی شریعت، داؤد کی سلطنت، اور پھر عہدِ جدید میں ہمارے خداوند یسوع مسیح کی تعلیم، رسول پولس کی ہدایات، اور ابتدائی مسیحیوں کے نمونے پر غور کریں گے۔

شادی کا الہی آغاز

Foundation-of-Marriage-Lecture-1

آج کی تقریر شادی کے خدائی آغاز کے بارے میں ہے؛ کیونکہ شادی کی ابتداء خدا میں ہے۔ اور دیکھو، جب ہمارے خداوند یسوع مسیح اور اُس کا رسول پوٹس شادی کی بابت کلام کرتے ہیں تو وہ پیدائش کے پہلے تین ابواب ہی کا حوالہ دیتے ہیں۔

خدا خالق کے طور پر

یہ ابواب ہمارے سامنے خدا کو سب چیزوں کا خالق ظاہر کرتے ہیں۔ قادرِ مطلق، دانا، ازل سے ابد تک، جس نے اپنے کلام سے سب چیزوں کو وجود بخشا۔

پہلے کہ ہم اُسے فدیہ دینے والا اور شریعت دینے والا جانیں، ہمیں اُسے خالق ماننا پڑے گا۔ اور شادی بھی اُسی کے تخلیقی کام کا حصہ ہے؛ کیونکہ جب خدا نے انسان کو، مرد اور عورت، اپنی صورت پر بنایا، تب اُس نے نکاح کی ریاست بھی مقرر کی۔

انسان کا زوال

لیکن انہی ابواب میں انسان کے زوال کا حال بھی بیان ہوا ہے، کہ کس طرح سانپ کی مکاری سے بنی نوع انسان نے خالق کے خلاف بغاوت کی اور گناہ کے زیر سایہ گرا ہوا مخلوق بن گیا۔

پیدائش کے ابواب 1 تا 3 کے تین اصول

پس تین بڑے اصول ہم ان ابواب سے سیکھتے ہیں:

1. خدا نے مرد اور عورت کو اپنی صورت پر بنایا اور انہیں زمین پر تسلط بخشا۔
2. مرد پہلے بنایا گیا، اور اُسی پر شادی کے عہد کا حتمی ذمہ رکھا گیا؛ اور عورت کو اُس کے لئے مددگار ٹھہرایا گیا۔

3. مرد اور عورت دونوں کے گرنے سے دونوں نے برابر گناہ کے بھاری نتائج بھگتے۔

پہلا اصول: انسان خدا کی صورت پر

الہامی حوالہ

یہ لکھا ہے (پیدائش 1:27-28):

پس خُدا نے انسان کو اپنی صورت پر خلق کیا؛ خُدا کی صورت پر اُس کو پیدا کیا؛ نر اور مادہ اُن کو خلق کیا۔ اور خُدا "نے اُن کو برکت دی اور کہا: پھلو اور بڑھو اور زمین کو معمور کرو اور اُس پر قبضہ کرو؛ اور سمندر کی مچھلیوں، ہوا کے پرندوں اور ہر جاندار پر جو زمین پر چلتا ہے تسلط رکھو۔

مساوی عزت اور وقعت

یہاں ہم سیکھتے ہیں کہ مرد اور عورت دونوں یکساں طور پر خُدا کی صورت پر پیدا ہوئے۔ اس لئے وقعت، عزت اور اہمیت میں دونوں برابر ہیں؛ جتنا مرد قیمتی ہے اتنا ہی عورت بھی قیمتی ہے؛ جتنا مرد کو عزت حاصل ہے اتنی ہی عورت بھی عزت کی حق دار ہے۔

خُدا کی صورت کا مطلب

لیکن اس جملہ کا کیا مطلب ہے کہ انسان خُدا کی صورت پر بنایا گیا؟ بعضوں نے کہا، کیونکہ انسان عقل، ارادہ اور جذبات رکھتا ہے جیسے خُدا۔ لیکن جب ہم متن کو اُس کے قدیم سیاق میں پڑھتے ہیں تو ایک بڑی حقیقت سامنے آتی ہے: کہ خُدا کی صورت کا مطلب زیادہ تر عملی ہے؛ یعنی مرد اور عورت اُس کے نائب اور نمائندے ہیں جو زمین پر اُس کے تحت حکومت کرنے کے لئے مقرر ہوئے۔

نمائندگی کی مثال

جیسا کہ قدیم سلطنتوں میں بادشاہ اپنے دور دراز ملکوں میں اپنی تصویر نصب کرتا تھا تاکہ اُس کی سلطنت کا اعلان ہو، ویسا ہی خُدا نے انسان کو زمین پر اپنی زندہ صورت میں بنایا تاکہ اُس کی بادشاہی ظاہر ہو۔ خُدا نے پتھر یا لکڑی کی صورت نہ بنائی بلکہ آدمی اور عورت کو اپنی شباهت پر خلق کیا اور کہا: "یہ میرے نمائندے ہیں زمین پر۔"

ذمہ داری اور نیابت

Foundation-of-Marriage-Lecture-1

پس خدا کی صورت پر ہونا یہ ہے کہ آدمی خدا کے زیر حکم اختیار رکھے، زمین کو محکوم کرے اور نسل بڑھائے۔ لیکن یاد رہے، مالک حقیقی خدا ہی ہے؛ آدمی صرف مختار اور امین ہے۔ خدا بادشاہ ہے اور انسان اُس کا مقررہ نائب۔

مرد اور عورت کی مشترکہ نیابت

باہمی اختیار

اور یہی ہے انسان کا خدا کی صورت پر ہونا: کہ حکومت اور نیابت دونوں کو یکجا دی گئی۔ یہ اختیار باہمی ہے، ہاں، ایک مشترکہ ذمہ داری ہے۔ مرد اور عورت دونوں اُس میں شریک ہیں۔ ساتھ مل کر وہ زمین پر خدا کے جلال کے لئے حکومت کرنے، نسل بڑھانے اور تسلط رکھنے کو بلائے گئے۔

فرائض کی تقسیم

اُن کے الگ الگ فرائض کی تقسیم یوں ہے: مرد کا اولین فرض یہ ہے کہ اپنی بیوی اور اولاد کے لئے مہیا کرے؛ اور عورت کا اولین فرض یہ ہے کہ گھر کی دیکھ بھال اور پرورش کرے۔ البتہ عورت باہر بھی محنت کر سکتی ہے، مگر اس سے پہلے اُسے بیوی اور ماں کے مقدس بلانے کو پورا کرنا ہے۔ اسی طرح شوہر جب گھر لوٹے تو اپنے ہاتھ نہ روک لے بلکہ گھر کے کاموں میں اپنی بیوی کی مدد کرے۔

مقدس نظام

یوں ابتدا ہی میں، پیدائش کے پہلے باب میں ہم دیکھتے ہیں کہ یہ مقدس نظام قائم کیا گیا۔

شادی میں مرد کی سربراہی

دوسرا نکتہ

Foundation-of-Marriage-Lecture-1

دوسرا نکتہ یہ ہے: کہ نکاح کے عہد میں حتمی ذمہ داری مرد پر ڈالی گئی؛ اور عورت اُسے ایک مددگار، ایک موزوں رفیق کے طور پر عطا کی گئی۔

یہ لکھا ہے: "اور خُداوند خُدا نے کہا، آدم کا اکیلا رہنا اچھا نہیں؛ میں اُس کے لئے ایک مددگار بناؤں گا جو اُس کے لائق ہو" (پیدائش 2:18)۔ اور پھر: "لیکن آدم کے لئے کوئی مددگار اُس کے لائق نہ ملا" (پیدائش 2:20)۔ رسول پوئس بھی گواہی دیتا ہے، کہتا ہے: "کیونکہ مرد عورت سے پیدا نہیں ہوا، بلکہ عورت مرد سے پیدا ہوئی۔ اور مرد عورت کے لئے خلق نہ ہوا، بلکہ عورت مرد کے لئے" (1 کرنتھیوں 11:8-9)۔ تو کوئی مرد عورت کو حقیر نہ سمجھے، گویا کہ وہ محض ایک کھلونا ہے؛ کیونکہ وہ محض اُس کی خوشی کے لئے نہیں بلکہ ایک رفیق اور شریکِ محنت کے طور پر پیدا کی گئی۔ شوہر بیوی کا سر ہے، مگر اُس کا مالک نہیں؛ کیونکہ اکیلا خُداوند ہی خُداوند ہے، جس نے مرد کو سربراہی سونپی تاکہ وہ محبت اور خدمت کے ساتھ قیادت کرے۔

آدم کو دیا گیا حکم

خدا کی حکم

مقدس نوشتہ ظاہر کرتا ہے کہ آدم کو، قبل اس کے کہ حوا کو بنایا گیا، خُدا کی طرف سے حکم دیا گیا۔ اور خُداوند خُدا نے آدم کو حکم دیا اور کہا، باغ کے ہر درخت کا پھل تُو بے روک ٹوک کھا سکتا ہے۔ لیکن نیک و بد کے پہچان کے درخت کا پھل تُو نہ کھانا؛ کیونکہ جس دن تُو اُس میں سے کھائے گا تو ضرور مرے گا" (پیدائش 2:16-17)۔

سربراہی کا ظہور

پس سربراہی ظاہر ہے: کیونکہ مرد کو فرمانبرداری کا حکم اور اپنی بیوی کا تحفہ دونوں ملے۔ اور پسلی، جو خُداوند خُدا نے آدم میں سے لی تھی، اُس سے اُس نے عورت کو بنایا اور اُسے آدم کے پاس لایا" (پیدائش 2:22)۔

Foundation-of-Marriage-Lecture-1

اور آدم نے کہا: "یہ اب میری ہڈی کی ہڈی اور میرا گوشت کا گوشت ہے؛ اسے عورت کہا جائے گا کیونکہ یہ آدمی میں سے لی گئی ہے" (پیدائش 2:23)۔

پیدائش کا نظام

پس ترتیب یہ ظاہر ہوئی: پہلے خُدا، پھر مرد، پھر عورت جو تحفہ اور مددگار کے طور پر دی گئی۔ اور رسول پوئس نے اپنی رسالتوں میں یہی تعلیم دی۔

تخلیق کی ترتیب

آدم کو پہلے بنایا گیا

تخلیق کی ترتیب یہ ہے: خُدا نے آدم کو پہلے بنایا، اُسے باغ میں رکھا اور محنت و خدمت سوچنی۔ اور خُداوند خُدا نے آدم کو لیا اور اُسے عدن کے باغ میں رکھا تا کہ اُسے کاشت کرے اور اُس کی حفاظت کرے" (پیدائش 2:15)۔

آدم کو حکم ملا قبل اس کے کہ حوا بنائی گئی؛ اور اُس نے جنگل کے حیوانوں اور ہوا کے پرندوں کو نام دیا (پیدائش 2:19-20)۔

لیکن ان سب میں خُدا نے دیکھا کہ آدم کا اکیلا رہنا اچھا نہیں۔ اس لئے اُس نے عورت کو اُس کی رفیق بنایا۔

رفاقت کا مقصد

یوں رفاقت خُدا کی طرف سے مقرر ہوئی تاکہ آدم تنہائی میں نہ رہے بلکہ اپنی بیوی کے ساتھ رفاقت اور شراکت میں چلے، جیسے ایک رتھ کے دو پہیے۔

شادی کے لئے خُدا کا اصل منصوبہ

واحد بیوی

Foundation-of-Marriage-Lecture-1

غور سے دیکھو: آدم کو صرف ایک بیوی دی گئی، بہت سی نہیں۔ پس ابتدا ہی سے خُدا نے یک زوجگی مقرر کی: ایک مرد اور ایک عورت۔ کثرتِ ازدواج کی خرابی انسان کے گرنے کے بعد ہی پیدا ہوئی۔

مرد اور عورت کا ملاپ

مزید یہ کہ یہ ملاپ مرد اور عورت کے بیچ ہے؛ کیونکہ خُداوند نے آدم کے لئے کوئی دوسرا مرد نہ بنایا، بلکہ ایک عورت۔

پس ہم جنس ملاپ، اگرچہ قوموں میں رائج ہو، خُدا کے تخلیقی حکم کے خلاف ہے۔ اُس کا منصوبہ یہی ہے: ایک مرد اور ایک عورت، جو مُقدس نکاح میں بندھے۔

شادی بطور الہی دستور

شادی کی اصل

آخر کار، کلام گواہی دیتا ہے کہ شادی خُدا کی ہے، نہ کہ انسان کی۔ آدم نے بیوی مانگی نہ تھی؛ لیکن خُداوند خُدا نے اُس کی حاجت دیکھ کر عورت کو بنایا اور اُسے اُس کے پاس لایا۔ پس شادی نہ ثقافت کی ایجاد ہے، نہ حکومت کا فرمان، نہ کسی زمینی دستور کا حکم؛ بلکہ قادرِ مُطلق خُدا کی تخلیق ہے، جو اُس کے ازلی ارادہ اور مُقدس مقصد سے نکلی ہے۔

شادی خُدا کی تخلیق

دیکھو، شادی خُدا کے ہی ارادہ کا دستور ہے، ایک عہد جو اُس کے ازلی مشورہ میں بنایا گیا۔ یہ انسان کی ایجاد نہیں بلکہ قادرِ مُطلق کا کام ہے۔

شادی یک زوجگی ہے۔ ایک مرد اور ایک عورت کا ملاپ۔ شادی مرد و عورت کے درمیان ہے۔ جیسا کہ کہا گیا: خُدا نے آدم اور حوّا کو بنایا، نہ کہ آدم اور کسی اور مرد کو۔ ہاں، خُدا نے آدم اور حوّا کو بنایا، نہ کہ آدم اور کسی دوسرے مرد کو۔

Foundation-of-Marriage-Lecture-1

تخلیق کی ترتیب: مرد پہلے، عورت بطور رفیق

عورت کی تخلیق

خُدا نے پہلے آدم کو بنایا، اور پھر اُسی میں سے عورت کو بنایا تاکہ وہ اُس کی مددگار ہو۔ پس مقدس آگستین نے حکمت سے کہا: عورت کو آدم کے پاؤں میں سے نہ لیا گیا تاکہ وہ اُسے روند ڈالے (اگرچہ کئی ظالم مرد ایسا کرتے ہیں)؛ نہ اُس کے سر میں سے لیا گیا تاکہ وہ اُس پر حکومت کرے۔ بلکہ اُس کی پسلی میں سے، اُس کے دل کے قریب سے لی گئی تاکہ آدم اُسے محبت کرے اور اُس کی حفاظت کرے۔

اصل ہم آہنگی

پس ابتدا میں اُن کے درمیان حکومت کی کوئی جدوجہد نہ تھی؛ بلکہ محبت بھری ہم آہنگی، امن اور یگانگت تھی۔ حکمرانی کا جھگڑا تو گناہ کے دنیا میں آنے کے بعد پیدا ہوا۔

مددگار "کا مفہوم"

عبرانی لفظ

کلام کہتا ہے: "میں اُس کے لئے ایک مددگار بناؤں گا جو اُس کے لائق ہو" (پیدائش 2:18)۔ جس کا مطلب ہے ایک ایسا مددگار جو اُس کی طبیعت اور اُس کی (ēzer) "عبرانی زبان میں یہ لفظ ہے "عِیزر حاجت کے موافق ہو۔ وہ اُس کی رفیق بھی ہے اور اُس کے کام میں شریک بھی۔

مشترکہ ذمہ داری

دونوں کو حکم ملا: "پھلو اور بڑھو اور زمین کو معمور کرو اور اُسے محکوم کرو" (پیدائش 1:28)۔ مرد کو قیادت کے لئے بلایا گیا، اور عورت کو اُس کی مدد کے لئے؛ مگر دونوں یکجا محنت میں شریک ہیں۔

Foundation-of-Marriage-Lecture-1

باغ کو کاشت کرنے اور اُس کی حفاظت کرنے (پیدائش 2:15)، حیوانوں کو نام دینے (پیدائش 2:19)، اور مخلوقات پر حکمرانی کرنے کا اختیار — یہ سب بنی نوع انسان کو ایک ساتھ دیا گیا۔

عہد میں خُدا بطور مددگار

خُداوندِ عییز ہے

یہ بھی دیکھو: لفظ "عییز" اکثر خُدا پر بھی لاگو ہوتا ہے۔

یہ لکھا ہے: "میرے باپ کا خُدا میری مدد ہے" (خروج 18:4)۔

اور پھر: "ہماری جان خُداوند کی راہ دیکھتی ہے؛ وہی ہماری مدد اور ہماری ڈھال ہے" (زبور 20:33)۔

اور پھر: "اے اسرائیل، تُو خُداوند پر بھروسہ کر؛ وہی اُن کی مدد اور اُن کی ڈھال ہے" (زبور 9:115-11)۔

شادی میں عہد کی مثال

جس طرح خُدا نے اسرائیل کے ساتھ عہد باندھا اور اُن کا مددگار ہو کر اپنے وعدے کو پورا کیا، اُسی طرح شادی بھی ایک عہد ہے؛ اور بیوی، اپنے شوہر کے پہلو میں کھڑی، اُس کی مددگار بنی رہتی ہے، جیسے خُدا اپنے لوگوں کا وفادار مددگار ہے۔

وقت میں مساوات، کردار میں فرق

برابری اور فرق

اِن پچھلے ایام میں بعض یہ کہتے ہیں: اگر عورت کو "مددگار" کہا گیا ہے، جیسے خُدا کو "مددگار" کہا گیا ہے، تو وہ مرد کے زیر نہیں بلکہ برابر ہے۔
مگر یہ دلیل خطا ہے۔

وجود اور خدمت میں فرق

Foundation-of-Marriage-Lecture-1

وجود کی رُو سے — انسانی مخلوق ہونے میں — مرد اور عورت برابر ہیں؛ دونوں خُدا کی صورت پر ہیں، دونوں وقعت، عزت اور حرمت میں برابر ہیں۔

لیکن خدمت کی رُو سے — جو ذمہ داریاں اُنہیں دی گئیں — خُدا نے مرد کو سربراہی دی اور عورت کو مددگار کا منصب۔

محبت بھری قیادت

مرد کی سربراہی کوئی جسمانی ظلم یا دُنیوی تسلط نہیں؛ بلکہ محبت بھری قیادت ہے۔ کیونکہ رسول کہتا ہے: "اے شوہر، اپنی بیویوں سے محبت رکھو جیسے مسیح نے بھی کلیسیا سے محبت رکھی اور اپنے آپ کو اُس کے لئے دے دیا" (افسیوں 5:25)۔

ذمہ داریوں کی تقسیم

پس مرد کا فرض ہے کہ محبت کرے، عزت دے اور مہیا کرے؛ اور عورت کا فرض ہے کہ مدد کرے، سہارا دے اور اُس کے پہلو میں کھڑی رہے۔
یکجا وہ نکاح کے عہد میں چلتے ہیں، وجود میں برابر، خدمت میں الگ، مگر خُداوند میں ایک۔

تعلیم کا اختتام

پس نتیجہ یہ ہے: کہ انسان ہونے میں مرد اور عورت برابر ہیں؛ لیکن اُن کے کردار اور ذمہ داریوں میں فرق ہے۔ یہ ہے شادی کی بائبل بنیادوں پر ہماری تعلیم کا دوسرا نکتہ۔
خُدا چاہے تو تیسرے نکتہ کو آئندہ بیان کریں گے۔
"خُداوند تجھے برکت دے اور تیری حفاظت کرے۔ آمین۔"